سوال

کیا ایک سے زیادہ بیویوں والے شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ ان میں سے کسی ایک کی موجودگی میں دوسری سے ہم بستری کرے، اگرچہ وہ ایک دوسرے کو دیکھ بھی نہ رہی ہوں؟

جواب

ہر قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

ایک بیوی کی موجودگی اور دوسری کی آنکھوں کے سامنے بیوی سے ہم بستری کی تحریم میں کسی قسم کا اختلاف نہیں۔

1-حسن بصری رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

وہ-یعنی صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم یا پھر کبار تابعین رحمہم اللہ- سب وجس سے کراہت کرتے تھے، اور وجس یہ ہے کہ ایک بیوی سے ہم بستری کی جائے اور دوسری اس کی سرسراہٹ اور آواز سنے-اور متقدمین علماء کرام کے ہاں کراہت تحریم کے معنی میں ہوتی ہے۔

اسے ابن ابی شیبہ نے مصنف ابن ابی شیبہ میں روایت کیا ہے دیکھیں (388/4)۔

2-ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر دونوں بیویاں ایک ہی گھر میں رہنے پر راضی ہوجائیں تو یہ جائز ہے، اس لیے کہ یہ ان کا حق تھا اور اس حق کو معاف کرنے میں بھی انہیں اختیار ہے، اور اسی طرح اگر وہ دونوں اپنے خاوند کے ساتھ ایک ہی لحاف میں سونے پر راضی ہوجائیں تو پھر بھی جائز ہے۔

لیکن اگر وہ اس پر راضی ہوتی ہیں کہ ایک سے دوسری کے سامنے ہم بستری کی جائے اور وہ اسے دیکھتی رہے تو یہ جائز نہیں، اس لیے کہ اس میں سقوط مروءت اور بالکل ہی گرا ہوا کام کرنا اور کمینگی ہے، تو ان دونوں کی رضامندی سے یہ چیز مباح نہیں ہوگی۔ دیکھیں المغنی (137/8)۔

3-اور حجاوی رحمہ اللہ تعالی نے جب زاد المستقنع میں یہ کہا ہے کہ کسی کی نظروں کے سامنے بیوی سے ہم بستری مکروہ ہے۔

تو اس کلام پر شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی تعلیق چڑھاتے ہوئے کہتے ہیں:

یہ تو بہت ہی غریب اور عجیب بات ہے کہ اس معاملہ میں صرف کراہت پر ہی انحصار کرلیا جائے، بلکہ اس کے ماتحت دو چیزیں ہیں:

ایک تو یہ ہے کہ: اس سے دونوں کی شرمگاہیں دیکھی جائیں گی: اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہاں پر کراہت پر ہی انحصار کرنا غلط ہے کیونکہ ستر عورۃ واجب ہے، تو اس لیے اگر ایسی صورت ہو کہ کوئی ان کی شرمگاہ دیکھ رہا ہو تو یہ بلاشک وشبہ حرام ہے، اور مطلقا مصنف کی کلام صحیح نہیں۔

دوسری یہ ہے کہ : ان دونوں کی شرمگاہوں کونہ دیکھا جارہاہو، تواس میں بھی صرف کراہت کہنا صحیح نہیں بلکہ اس میں بھی نظر ہے، یعنی مثلاًاگروہ دونوں ایک ہی لحاف میں ہیں اوراس سے مجامعت کررہاہوتواس کی حرکات وسکنات دیکھی جائیں گی، تویہ بھی حقیقت میں کوئی شک نہیں کہ حرمت کے زیادہ قریب ہے، اس لیے کہ کسی بھی مسلمان کے لائق نہیں کہ وہ اس حالت تک گرجائے۔

اوریہ بھی ہے کہ ہوسکتا ہے دیکھنے والی کی شہوت کوابھارے اوراس سے فساد پیدا ہو۔

تواس مسئلہ میں صحیح یہی ہے کہ :

بیوی سے کسی کے سامنے ہم بستری کرنا حرام ہے، ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ جب دیکھنے والا کوئی بچہ ہوجوایسی چیزوں کا علم اورشعور نہیں رکھتا تواس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگروہ بچہ بھی جوکچھ کیا جارہاہے اس کا تصور کرسکتا اورنقل اتارسکتا ہوتواس کے سامنے بھی ہم بستری کرنا صحیح نہیں اگرچہ وہ بچہ ہی ہے، اس لیے کہ ہوسکتا ہے وہ بغیر کسی قصد کے جوکچھ اس نے دیکھا ہے بیان کرنا شروع کردے۔

زادالمستقنع میں سے کتاب النکاح کی شرح۔ کیسٹ نمبر (17)۔

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

26265